10122-خاوند کے مرتد ہونے کی صورت میں کیا بیوی کو عدت میں نفقہ ملے گا

سوال

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کی تو وہ شادی کے بعد مسلمان ہوا اور نماز کی ادائیگی کرتا رہا میں اس کے ساتھ کچھ عرصہ زندگی بسر کرتی رہی اور پھر اس نے اسلام کو ترک کرکے نماز بھی چھوڑدی جس کی بنا پر میں نے نکاح فسخ کرلیا اور عدت گزارنی شروع کردی تو کیا دوران عدت میں اس سے خرچہ لینے کی مستحق ہوں ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں آپ نان و نفقہ کی مستحق ہیں اس لیے کہ آپ میں علیحدگی کا سبب خاوند ہے جو کہ اسلام سے مرتد ہوگیا ہے ، اس مسئلہ میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اگر خاوند مرتد ہوجائے تو وہ عدت میں بیوی کے نان نفقہ کا ذمہ دار ہے اس لیے کہ وہ اس سے بائن تو عدت کے خاتمہ پر ہی ہوگی ۔ اھ ۔ دیکھیں کتاب الام ج (6) ۔

واللہ اعلم .